

سورة النبا مكية وهي اربعون اية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝

(لوگ) کس کی نسبت ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں؟ اُس خبرِ بزرگ کی نسبت

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝

جس کے بارے میں وہ اختلاف کرنیوالے ہیں۔ (حق یہ ہے کہ) عنقریب وہ جان لینگے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝

پھر (حق یہ ہے کہ) عنقریب وہ جان لینگے۔ کیا ہمنے زمین کو فرش نہیں بنایا؟

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا

اور پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا)؟ اور تم کو جوڑے جوڑے پیدا کیا۔ اور تمہاری نیند کو

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا

تکان دور کرنیوالا مقرر کیا۔ اور ہمنے رات کو پردہ پوش بنایا۔ اور ہمنے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

روزی (کمانے) کا وقت مقرر کیا۔ اور ہمنے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنا دیے۔

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

اور ہمنے ایک روشن چراغ مقرر کیا۔ اور ہمنے بدلیوں سے موسلا دھار

مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

پانی اُتارا تاکہ ہم اُس کے ذریعے سے دانہ اور گھاس۔ اور درخت بھری ہوئی باغ پیدا کریں

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

بیشک فیصلے کا ایک معین وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائیگا

فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝

پھر تم گروہ گروہ ہو کر آ جاؤ گے۔ اور آسمان کھولدیا جائیگا تو اُس میں دروازے ہو جائینگے

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

اور پہاڑ چلائے جائینگے تو وہ چمکتا ہوا ریت ہو جائینگے۔ بیشک جہنم گھات کی جگہ ہے (اور)

مِرْصَادًا ۝ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَا

سرکشوں کے رہنے کا مقام ہے۔ جس میں وہ مدتوں رہینگے۔ نہ

يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝

اُسمیں ٹھنڈے پانی کا مزہ چکھینگے اور نہ سوا گرم پانی اور بہتی پیپ کے کسی اور پینے کی چیز کا (اُنکے عقائد و

جَزَاءً وِفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَ

اعمال کا) یہ پورا (پورا) بدلا ہوگا۔ بیشک وہ حساب (آخرت) کی امید نہ رکھتے تھے۔ اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا

ہماری نشانیوں کو (بہت کچھ) جھٹلایا کرتے تھے۔ اور ہم نے (لکھ لکھ کر) ہر چیز کو شمار کر لیا ہے۔ لہٰذا (ہم کہینگے کہ)

فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ

چکھو کہ ہم سوائے عذاب کے تمہارے لیے اور کچھ نہ بڑھائینگے۔ بیشک پرہیزگاروں کیلئے کامیابی ہے۔ (یعنی) باغات

ع ١

وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝ لَّا

اور انگور۔ اور نوخیز ہمسن عورتیں۔ اور چھلکتا ہوا پیالہ۔ وہ اُن

يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ

(جنتوں) میں نہ کوئی بیہودہ بات سنینگے اور نہ کوئی جھوٹ۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے بدلا ہوگا

عَطَاءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور پورا (پورا) عطیہ۔ (یعنی) آسمانوں کے اور زمین کے اور جو کچھ اُن دونوں کے مابین ہے

الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ

جسکے مالک (خدائے) رحمٰن کی طرف سے جس سے وہ بات نہ کر سکینگے۔ اُس دن جس دن روح (جبرئیل) اور فرشتوں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

(برابر) اور فرشتے صف بصف کھڑے ہونگے۔ (مگر) بات نہ کرسکینگے سوائے اسکے جسے (خدائے) رحمٰن نے

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

اجازت دی ہو اور وہ (بھی ٹھیک) ٹھیک کہیگا۔ یہ دن برحق ہے۔ اب جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔ بیشک ہمنے تم کو قریب آنیوالے عذاب سے ڈرایا۔

قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ

(اُس دن کے عذاب سے) جس دن آدمی وہ کچھ دیکھ لیگا جو کچھ اسکے ہاتھوں پہلے بھیج چکا ہے۔ اور کافر

ع ٢ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

یہ کہیگا کہ کاش میں (آج) مٹی ہوتا۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ

قسم ہے بہ شدت جان نکالنے والے فرشتوں کی۔ اور بہت آہستہ سے روح کھینچ لینے والوں کی۔ اور قسم ہے روحوں کی

سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝

(ساتھ ساتھ) تیرتے پھرنیوالوں کی۔ پھر سبقت کرکے (جنت کی طرف) لیجانیوالوں کی پھر (امور عالم کی) تدبیر کرنیوالوں کی

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ

جس دن (پہلا صور کی) ایک بڑی دہلانیوالی آواز آئیگی۔ اسکے بعد (اسی کی ایک) دوسری آواز آئیگی۔ دل اُس دن

يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ

سخت خوف زدہ ہونگے۔ آنکھیں اُن (دلوں) کی جھکی ہوئی ہونگی۔ (کفار) کہتے ہیں کہ

تفسیر مجمع البیان میں جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔ ١٢

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

کیا ہم (مرنے کے بعد) پہلی حالت پر لوٹا دیے جائینگے؟ کیا اُس وقت بھی کہ ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائینگے

نَّخِرَةً ۝ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا

(تو ہم زندہ ہو سکتے ہیں)؟ (کافروں نے) کہا کہ اُس صورت میں تو یہ لوٹنا بڑا ہی نقصان دہ ہو والا ہے۔ پھر (نفخ صور کی)

وقف لازم

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

آواز تو صرف ایک جھڑکی ہوگی۔ کہ یکایک وہ کھلے میدان میں ہو نگے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

وقف لازم

آیا تمہیں موسٰے کا قصہ پہنچا ہے؟ جبکہ اُن کو اُنکے پروردگار نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

طوٰے کے پاک میدان میں پکار کر کہا فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش

طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ

ہو گیا ہے۔ پھر اُس سے کہو کہ آیا تجھے اِس بات کی خواہش ہے کہ تو (شرک سے) پاک ہو جائے۔ اور

منزل ۷

اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ

میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ بتلا دوں کہ تو ڈرے؟ چنانچہ اُسکو بڑی نشانی دکھلائی۔ پھر اُس نے جھٹلایا

وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ

اور نافرمانی کی۔ پھر روگرداں ہوا اور (برخلاف) تدبیر کرنے لگا۔ پھر لوگوں کو جمع کیا اور پکار کر کہا کہ میں

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

تمہارا سب سے اعلےٰ پروردگار ہوں۔ پھر خدا نے اُسکو قولِ آخر اور قولِ اول کے عذاب میں دھر پکڑا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا ع ۱ ۲۶ ۳

بیشک اِس (واقعے) میں اُس شخص کے لیے عبرت ہے جو ڈرے۔ آیا خلقت میں تم زیادہ مضبوط ہو یا

اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ وَ

آسمان جس کو اُس نے بنایا ہے؟ اُس کی بلندی کو بڑھایا پھر اُس کو درست کیا۔ اور

أَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحٰهَا ۝ وَالْأَرْضَ بَعْدَ

اُسکی رات اندھیری بنائی اور اُسکی دھوپ نکالی اور بعد اِس کے

ذٰلِكَ دَحٰهَا ۝ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعٰهَا ۝

زمین کو بچھا دیا۔ اُس کا پانی اور اُس کی چراگاہ اُسی سے نکالی۔

وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا

اور پہاڑوں کو اُسی (کے بیچ میں) قائم کیا۔ (کہ) تمہارے لیے اور تمہارے جانوروں کے لیے نفع (ہو) پھر جب

جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ

بڑی مصیبت (قیامت) آجائیگی (اُس دن) جس دن انسان اپنے کیے کو

مَا سَعٰى ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝ فَأَمَّا مَنْ

یاد کریگا۔ اور ہر اُس شخص کے لیے جو دیکھتا ہوگا جہنم نمایاں کر دیجائیگی۔ پس جس نے

طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ

سرکشی کی ہوگی۔ اور زندگانی دنیا کو اختیار کیا ہوگا تو یقیناً اُسکا ٹھکانا جہنم

الْمَأْوٰى ۝ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

ہوگا۔ اور جو اپنے پروردگار کی حضوری میں کھڑے ہونے سے ڈرتا ہوگا اور نفس کو

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ۝

خواہشوں سے روکتا رہا ہوگا یقیناً جنت اُس کا ٹھکانا ہوگا۔

يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ۝ فِيمَ أَنْتَ

لوگ تم سے قیامت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ اُسکا وقت کونسا ٹھہرا ہے؟ اِسکے بتلانے سے

مِنْ ذِكْرٰهَا ۝ إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ۝ إِنَّمَا أَنْتَ

تم کو کیا کام ہے؟ (کہدو کہ) تمہارے پروردگار تک اُسکی انتہا ہے۔ تم تو اُس شخص کو ڈرانیوالے

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا

ہو جو قیامت سے ڈرتا ہو۔ جس دن وہ اُسکو دیکھینگے یہ سمجھینگے کہ وہ (دنیا میں) نہیں

ع ۵

[illegible]

سلہ مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى کی تفسیر میں ہے کہ ایسے بندہ کا ذکر ہے جو خدا کی نافرمانی پر قدرت رکھتا ہو اور نافرمانی کو نافرمانی سمجھتا

إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

رہے ہیں مگر شام کی یا صبح کی۔

سورة عبس مكية وهي اثنتان واربعون اية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ

(ایک شخص نے (یعنی) تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا کہ نبی کے پاس ایک نابینا آ گیا۔ اور تجھ کو کیا معلوم ہے

لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ أَمَّا مَنِ

شاید کہ وہ پاکیزہ ہو جائے۔ یا نصیحت حاصل کرلے تو وہ نصیحت اسکو نفع پہنچائے۔ لیکن جو

اسْتَغْنَىٰ ۝ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝

مالدار ہے اُسکے لیے تو تو آمادہ رہتا ہے حالانکہ تجھ کو اسکی کچھ پروا نہونی چاہیے کہ وہ پاکیزہ نہیں ہوتا

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝ فَأَنتَ عَنْهُ

اور وہ جو تیرے پاس نیکی کی غرض سے آتا ہے اور وہ (خدا سے بھی) ڈرتا ہے تو اُس سے تو اعراض

تَلَهَّىٰ ۝ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ فِي

کرتا ہے۔ حق یہ ہے کہ یہ قرآن (کا سورہ) تو ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔ (اصل کتاب)

صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي

معزز بلند مرتبہ اور پاک صحیفوں میں ہے جو نیکوکار و بزرگ سفیروں کے

سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝

ہاتھوں میں رہی۔ غارت ہو انسان وہ کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝

اُسے (خدا نے) پیدا کس چیز سے کیا ہے؟ نطفہ ہی سے تو اُسے پیدا کیا پھر اُسکے لیے تقدیر مقرر کی

مع ایسے عتاب کے لائق نہیں ہو سکتے۔ الزام ہی کیوں نہ آ جائے ۱۲

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا

پھر راہ اُسکے لیے آسان کر دی۔ پھر اُسے موت دی پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا۔ پھر جب چاہیگا

شَاءَ أَنشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنظُرِ

اُسے اُٹھا کھڑا کریگا۔ کچھ نہیں جو کچھ خدا نے اُسکو حکم دیا اُس نے پورا نہ کیا۔ اب انسان کو چاہیے کہ

الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝

اپنے کھانے کی طرف غور کرے کہ ہم نے پانی زور سے برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَ

پھر ہم نے (ہی) اچھی طرح سے زمین کو پھاڑ دیا۔ پھر ہم نے (ہی) اُس میں غلہ اور

عِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ

انگور اور چارہ اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے باغ

غُلْبًا ۝ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

اور میوے اور گھاس خود تمہارے نفع کیلئے اور تمہارے چارپایوں کے نفع کیلئے پیدا کیے

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝

پھر جب کانوں کے پردے پھاڑنے والی (چیخ) آجائیگی تو اُس دن آدمی اپنے بھائی سے

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ

اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی جورو سے اور اپنے بیٹوں سے بھاگتا پھریگا۔ اور اُس دن اُن میں ہر شخص

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

کی ایک (خاص) حالت ہوگی جو اُسے (اوروں سے) بے فکر کر دیگی۔ بہت سے چہرے تو اُس دن روشن

مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ

خنداں (اور) شاداں ہونگے اور بہت سے چہرے اُس دن گرد

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ

میں اَٹے ہونگے کہ اُن پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔ (اور) یہی تو

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝
کفار (اور) بدکار ہیں

سورۃ التکویر مکیۃ وھی تسع وعشرون آیۃ



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝
جبکہ سورج کی روشنی لپیٹ دی جائیگی۔ اور جبکہ تاروں کی روشنی جاتی رہیگی۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَ
اور جبکہ پہاڑ چلائے جائینگے۔ اور جبکہ گابھن اونٹنیاں بیکار ہو جائینگی۔ اور

إِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝
جبکہ جانور جمع کیے جائینگے۔ اور جبکہ دریاؤں میں آگ لگ جائیگی۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝
اور جبکہ (نیک و بد) نفسوں کے جوڑ ملائے جائینگے۔ اور جبکہ زندہ دفن کی ہوئی (لڑکی) سے سوال کیا جائیگا۔

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا
کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی تھی اور جبکہ نامۂ اعمال پھیلائے جائینگے۔ اور جبکہ

السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا
آسمان (اپنے مقام سے) کھینچ لیا جائیگا۔ اور جبکہ دوزخ بھڑکائی جائیگی۔ اور جبکہ

الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝
جنت قریب کردی جائیگی۔ تو ہر نفس جان لیگا کہ وہ (کیا) کیا لیکر آیا ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ
تو قسم ہے مجھ کو چھپنے اور چلنے والوں اور پھر چھپنے والوں کی اور رات کی

۱۲ اس سے مراد وہ امام ہیں جو سنہ ۲۶۰ھ میں چھپ جائیگا پھر اس طرح ظاہر ہوگا جیسے اندھیری رات میں شہاب۔ اور اگر تو ان کا زمانہ پالیا تو تیری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائینگی ۱۲

إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

جبکہ وہ خوب تاریک ہو جائے۔ اور صبح کی جبکہ وہ روشن ہو جائے۔ بیشک یہ (قرآن) ایک معزز قوت

رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝

والے رسول کی زبانی آیا ہے جو صاحب عرش کے ہاں رتبہ والا سردار

مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ۝ وَ

و امین ہے۔ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے۔ اور

لَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

یقیناً انہوں نے اُس (جبرئیل) کو آسمان کے کنارے کھلا دیکھا ہے۔ اور وہ غیب کی باتوں کے بارے میں

بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ

بخیل نہیں ہے۔ اور نہ یہ شیطان ملعون کا قول ہے۔ تم پھر کدھر

ربع

تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ لِمَن

(بہکے) جاتے ہو؟ یہ اور کچھ نہیں ہے مگر تمام عالموں کے لیے نصیحت۔ (خاص کر) اُس

شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا

شخص کے واسطے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔ اور تم کچھ بھی نہ چاہو گے سوائے اسکے

ع ١ ٢٩

أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

کہ جو اللہ تمام عالموں کا پروردگار چاہے۔

سُورَةُ الانفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

آیاتہا ١٩ | رکوعہا ١ | کلماتہا ٨٢ | حروفہا ٣٥٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ

جبکہ آسمان پھٹ جائیگا اور جبکہ تارے گر کر

انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ

تتر بتر ہو جائینگے۔ اور جبکہ دریا بہکر مل جائینگے۔ اور جبکہ قبریں الٹ پلٹ

بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿۵﴾

کردیجائینگی۔ (اُس وقت) ہر نفس جان لیگا کہ اُسنے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿۶﴾

اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکا دیا تیرے صاحب کرم پروردگار کے مقابلے میں۔

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ

جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر تجھے موزوں بنایا۔ پھر جس صورت میں سب جانا

مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿۹﴾ وَ

تیرے اعضاء (وجوارح) کو ترکیب دیدیا۔ یوں نہیں بات یہ ہے کہ تم جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو۔ حالانکہ

إِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُونَ

بزرگ لکھنے والے تم پر نگہبان (مقرر) ہیں۔ جو (جو) کچھ تم کرتے ہو وہ

مَا تَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّ

جانتے ہیں۔ بیشک نیک لوگ بہشت میں ہونگے۔ اور یقیناً

الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿۱۴﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۵﴾

بدکار جہنم میں ہونگے۔ فیصلے کے دن وہ اُسی میں جلینگے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿۱۶﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۱۷﴾

اور وہ اُس سے غیر حاضر نہو سکینگے۔ اور تمکو کیا خبر ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ

پھر تم کو کیا معلوم ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ اُس دن کسی شخص کو کسی دوسرے

نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿۱۹﴾ ربع ع ۱

شخص کے بارے میں کسی قسم کا اختیار نہوگا۔ اور اُس دن حکم (دنیا) صرف خدا کے ہاتھ ہوگا۔

منزل ۷



سُوْرَةُ التَّطْفِيْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ① الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

کمی کرنیوالوں کے لیے ویل ہے جو لوگوں سے جب (غلّہ) ناپ کرلیں تو بھرپور

يَسْتَوْفُوْنَ ② وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ

لیتے ہیں۔ اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھاٹا

يُخْسِرُوْنَ ③ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ④

پہنچاتے ہیں۔ کیا وہ اسکا یقین نہیں رکھتے کہ وہ ایک بڑے دن قبروں سے

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ

اُٹھائے جائینگے؟ جس دن سب لوگ تمام عالموں کے پروردگار کی حضوری میں

الْعٰلَمِيْنَ ⑥ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑦ وَمَآ

کھڑے ہونگے۔ حق یہ ہے کہ یقیناً بدکاروں کا نوشتہ سجّین میں ہوگا۔ اور تمہیں کیا خبر

اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ⑧ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

ہے کہ سجّین کیا ہے؟ وہ ایک لکھا ہوا نوشتہ ہے۔ اُس دن اُن جھٹلانیوالوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑩ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪ وَمَا

کے لیے جو فیصلے کے دن کو جھٹلاتے ہیں ویل ہے۔ اور اُسکو

يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ

اور کوئی جھٹلاتا ہی نہیں سوائے ہر زیادتی کرنیوالے گنہگار کے۔ کہ جب اُسکے سامنے ہماری آیتیں

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى

پڑھی جاتی ہیں تو کہہ دیتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ یوں نہیں بات یہ ہے کہ جو افعال وہ

ہی نیکی کی طرف رجوع نہیں ہوتا اور خدا تعالے کے اس قول كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ کا یہی مطلب ہے۔ ١٢۔

قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ

کیا کرتے تھے اس سے اُن کے دل سیاہ ہو گئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں اُس دن وہ اپنے پروردگار کی

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ

رحمت سے بھی یقیناً محروم رہینگے۔ پھر وہ جہنم میں بھی یقیناً جا بیٹھینگے۔ پھر

يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّ

اُنسے یہ کہا جائیگا کہ جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے وہ یہی ہے۔ حق یہ ہے کہ بیشک

كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

نیک لوگوں کا نوشتہ علیین میں ہوگا۔ اور تم کو کیا خبر ہے کہ علیون

عِلِّيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝

کیا ہے؟ وہ لکھا ہوا نوشتہ ہے۔ جسکو مقربانِ بارگاہِ الٰہی دیکھتے رہتے ہیں۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝

بیشک نیک لوگ بہشت میں تختوں پر بیٹھے نظارے کرتے ہونگے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِن

اُن کے چہروں سے تم نازو نعم کی تروتازگی پہچان لوگے۔ اُن کو سربمہر خالص

رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ

شراب پلائی جائیگی۔ جس کی مُہر مشک کی ہوگی۔ اور خواہش کرنیوالوں کو

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ۝

اُس کی خواہش کرنی چاہیے۔ اور اُس میں آبِ تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے مقربانِ بارگاہِ الٰہی پئیں گے۔ بیشک جو لوگ گنہگار تھے

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا

وہ ایمان لانیوالوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اور جب اُن کے پاس سے

بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ وَإِذَا انْقَلَبُوْٓا إِلٰٓى أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

گزرتے تو چشمک زنی کیا کرتے تھے۔ اور جب اپنے گھروں میں پلٹ کر آتے تو خوش (خوش)

فَكِهِيْنَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوْٓا إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

آتے تھے۔ اور جب اُن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ وہی لوگ ہیں جو

لَضَآلُّوْنَ ۝ وَمَآ أُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝

یقیناً گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ اُن پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝

تو آج کے دن وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کافروں سے ہنسیں گے۔

عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ

تختوں پر بیٹھے نظارے کرینگے۔ (اور کہینگے کہ) آیا کافروں کو جو کچھ وہ کیا کرتے

مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

تھے اُسکا (پورا پورا) بدلا مل گیا؟

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

جب آسمان پھٹ جائیگا اور اپنے پروردگار کا حکم سُن لیگا اور ہونا بھی یونہی چاہئے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝

اور جب زمین تان دی جائیگی اور جو کچھ اُس میں ہے اُسے نکال کر ڈالدیگی اور خالی ہو جائیگی

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ

اور اپنے مالک کا حکم سُن لیگی اور ہونا بھی یونہی چاہیے (تب قیامت آجائیگی) اے انسان تو اپنے پروردگار کی

كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

حضور میں پہنچنے کی سخت کوشش کرنیوالا ہے تو اُس سے جا ملیگا۔ پس جس شخص کو اسکا نامۂ اعمال اُسکے

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا تو آگے چلکر اُس سے حساب بھی آسان لیا جائیگا۔

وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

اور وہ اپنے بال بچوں کی طرف خوش خوش پلٹ آئیگا۔ اور رہا وہ جسکا نامۂ اعمال اُسکے

كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝ وَ

پس پشت سے دیا جائیگا تو وہ آگے بڑھکر موت ہی موت پکاریگا اور

يَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ

جہنم واصل ہوگا۔ بیشک وہ اپنے اہل و عیال میں خوش (خوش) تھا۔ یقیناً وہ

ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ۝ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ

مع

یہ گمان کرتا تھا کہ پھر پلٹ کر نہ آئیگا۔ (ہاں) ضرور ہے۔ بیشک اُسکا پروردگار اُس کا

بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝

عندالمتاخرین ۱۲

نگراں تھا۔ پس قسم ہے شفق کی اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ ڈھانک لیتی ہے اُنکی

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ۝ فَمَا

اور چاند کی جبکہ وہ پورا ہو جائے تم ضرور منزل بمنزل (پہلوں کے راستے پر) چلوگے۔ تو انہیں کیا ہوگیا

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ

ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب اُنکے سامنے قرآن مجید پڑھا جاتا ہے تو

لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ

سجدہ مسنونہ

سجدہ نہیں کرتے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ کافر ہوگئے ہیں وہ جھٹلاتے ہیں۔ اور خدا

أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

کہتے ہیں اللہ اُس سے خوب واقف ہے۔ اب تم اُن کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ

وہ اس سے مستثنے ہیں، جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے کہ اُن کے لیے

غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

بے انتہا ثواب ہے۔

ع ۱ ۲۵ ۹

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝

قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور اُس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝

اور گواہی دینے والے کی اور جس کی گواہی دیگئی اُس کی۔ دہکتی ہوئی آگ کی خندقوں والے اس حال

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ

میں قتل کیے گئے تھے کہ وہ اُن خندقوں کے کنارے بیٹھے ایمان والوں

عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا

کے ساتھ جو سلوک کر رہے تھے اُسکا تماشہ دیکھ رہے تھے۔ اور اُنکو اُنکی کوئی بات بُری

مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي

نہیں لگی تھی مگر یہی کہ وہ اُس زبردست لائق تعریف خدا پر ایمان لائے تھے۔ جسکے لیے

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے

شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

واقف ہے بیشک جن لوگوں نے ایمان دار مردوں اور ایماندار عورتوں کو تکلیف دی

کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ضمیمے میں ملاحظہ کیجیے) ۱۲

ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

پھر توبہ نہ کی تو اُنکے لیے جہنم کا عذاب ہے اور اُنہی کے لیے جلنے کا عذاب (بھی) ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُنکے لیے ایسے باغات ہیں جنکے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ

ندیاں بہتی ہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ یقیناً تمہارے پروردگار کی

رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ

گرفت بڑی سخت ہے۔ بیشک وہی نے سرے سے پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (پیدا) کریگا اور

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

وہ بڑا بخشنے والا بڑا محبت کرنیوالا بڑے عرش کا مالک (اور) جو کچھ چاہے اُس کا کرنیوالا ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ

آیا تمہارے پاس لشکروں کی خبر آئی ؟ (یعنی) فرعون و ثمود کی بات یہ ہے کہ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝

جو کافر ہوگئے ہیں وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں اور اللہ ہر طرف سے اُنکا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝ ع ۲۲

حقیقت یہ ہے کہ یہ بزرگ قرآن لوح محفوظ میں ہے۔

منزل ۷

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ آيَةً

آیاتها ۱۷ — رکوعها ۱ — کلماتها ۶۱ — حروفها ۲۵۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے (کوکبِ سحری) رات میں آنیوالی کی۔ اللہ کیا سمجھے کہ (کوکب سحری) رات میں آنیوالا کیا ہے؟

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

وہ چمکتا ہوا تارہ ہے۔ ایک نفس بھی ایسا نہیں کہ اُسکا کوئی نگہبان مقرر نہو۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝

پس انسان کو چاہیے غور کرے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ

جو پشت اور سینے کی ہڈیوں کے مابین سے نکل کر آتا ہے۔ بیشک وہ (خدا) اُسکے دوبارہ

لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

لانے پر ضرور قدرت رکھتا ہے جس دن پوشیدہ باتیں جانچی جائینگی پس نہ اُس دن اُسکا کچھ زور ہوگا

وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ

اور نہ کوئی مددگار۔ قسم ہے گردش کرنیوالے آسمان کی اور پھٹنے والی

ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ

زمین کی بیشک یہ (قرآن) ضرور طے شدہ بات ہے۔ اور یہ کوئی ہزل (قافیہ)

بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝

نہیں ہے۔ بیشک وہ ایک چال چلتے ہیں۔ اور میں ایک تدبیر کرتا ہوں۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ ع ١٧

سو تم کافروں کو مہلت دیدو اُنکو کچھ عرصہ کے لیے چھوڑ دو۔

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ وھی تسع عشرۃ آیۃ

آیاتہا ١٩ — رکوعہا ١ — کلماتہا ٧٢ — حروفہا ٢٩٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝

اپنے عالیشان پروردگار کے نام کی تسبیح کر۔ جسنے پیدا کیا پھر درست کیا۔

اللّٰھم لک رکعت ۔ اور سجدے میں کہے اللّٰھم لک سجدت ١٢

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ○ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ○ فَجَعَلَهُ

اور جسنے اندازہ کیا پھر راہبری فرمائی۔ اور جس نے چارہ اگایا۔ پھر اس کو

غُثَاءً أَحْوَىٰ ○ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ○ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ

خشک اور سیاہ کر دیا۔ (اے رسول) عنقریب ہم تمکو پڑھائینگے پھر تم نہ بھولوگے۔ مگر جو خدا چاہے۔ بیشک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ○ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ○ فَذَكِّرْ إِن

ظاہر کو بھی جانتا ہے اور چھپی بات کو بھی۔ اور ہم تمہارے لیے ایک سہل طریقہ کو آسان کر دینگے۔ پس نصیحت کرتے رہو اگر

نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ○ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ○ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ○

نصیحت فائدہ پہنچائے۔ جو (اللہ سے) ڈرتا ہے وہ عنقریب نصیحت حاصل کریگا۔ اور وہ بدبخت اُس (نصیحت) سے الگ رہیگا

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ○ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا

جو بڑی آگ میں جائیگا۔ پھر اس میں نہ اسکو موت ہی آئیگی نہ زندہ ہی

يَحْيَىٰ ○ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ○ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ○

رہیگا۔ (یعنی راحت نہ ملیگی) اُسنے یقیناً فلاح پائی جو پاک رہا۔ اور اپنے پروردگار کے نام کو یاد کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ○ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ○ إِنَّ

لیکن تم زندگانی دنیا کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت زیادہ اچھی اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ بیشک

هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ○ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ○

یہی مضمون پہلی کتابوں میں بھی ہے۔ (یعنی) ابراہیم اور موسےٰ کی کتابوں میں۔

سورة الغاشية مكية وهي ست وعشرون اية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ○ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

آیا تمہارے پاس ڈھانپنے والی (مصیبت) کا ذکر بھی پہنچا ہے؟ اس دن کتنے ہی چہرے

خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝

رسوا ہونگے۔ مشقتیں جھیلتے تھکے ہوئے بھڑکتی ہوئی آگ میں جا پڑینگے

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝ لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن

(انہیں) کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائیگا۔ انکا کھانا سوا ضریع (جنمی خاردار تلخ گھاس) کے اور کچھ

ضَرِيعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

نہوگا۔ جو نہ تو موٹاپا ہی کریگا اور نہ بھوک سے ہی بچائیگا۔ (اور) کچھ چہرے اُس دن خوشحال

نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ

اور اپنی کوشش سے انہال ہونگے۔ عالیشان باغ میں ہونگے کہ اُس میں کوئی

فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ

فضول بات نہ سنینگے۔ اُس میں بہتا ہوا چشمہ ہوگا اور اُس میں اونچے اونچے

مَّرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ

تخت ہونگے۔ اور چنے ہوئے آبخورے۔ اور برابر لگے ہوئے

مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنظُرُونَ

تکیے۔ اور بچھی ہوئی مسندیں۔ تو کیا وہ اونٹ کی طرف

إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ

نہیں دیکھتے کہ وہ کیونکر پیدا کیا گیا ہے؟ اور آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ وہ کیونکر

رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ

بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ وہ کیونکر قائم کیے گئے ہیں؟ اور زمین کی طرف (نہیں دیکھتے)

كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَّسْتَ

کہ وہ کیونکر بچھائی گئی ہے؟ پس نصیحت کرو۔ تم تو فقط نصیحت کرنیوالے ہو۔ تم اُن پر کوئی

عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ

داروغہ تو ہو نہیں؟ سوائے اُس شخص کے جو روگرداں ہوا اور کافر ہو گیا کہ اللہ اُسکو بہت بڑا

الله العذاب الاكبر ○ ان الينا ايابهم ○

عذاب دیگا یقیناً ہماری ہی طرف اُن سب کا آنا ہے۔

ثم ان علينا حسابهم ○

پھر ہماری ہی ذمے اُن سب کا حساب لینا ہے۔

ع ۱ ۲۶ ۱۳ نصف

سورة الفجر مكية وهي ثلثون اية



بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

والفجر ○ وليال عشر ○ والشفع والوتر ○

قسم ہے صبح کی۔ اور دس راتوں کی اور جفت کی اور طاق کی۔

والليل اذا يسر ○ هل في ذلك قسم لذي حجر ○

اور رات کی جبکہ وہ قریب ختم ہو۔ ضرور اس میں صاحب عقل کے لیے قسم ہے۔

الم تر كيف فعل ربك بعاد ○ ارم ذات العماد ○

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ جو ستونوں والے ارم کے رہنے والے تھے

التي لم يخلق مثلها في البلاد ○ وثمود الذين

کہ ویسا شہر شہروں میں بنایا ہی نہیں گیا اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے میدان میں چٹانوں کو تراشا

جابوا الصخر بالواد ○ وفرعون ذي الاوتاد ○

(اور اُنکو گھر بنایا) تھا اور فرعون کے ساتھ جو سزا کے لیے میخیں رکھنے والا تھا کیسا معاملہ کیا

الذين طغوا في البلاد ○ فاكثروا فيها الفساد ○

یہ ان سب نے ملکوں میں سرکشی کی تھی۔ پھر اُن میں خرابی کو بہت بڑھا دیا تھا۔

فصب عليهم ربك سوط عذاب ○ ان ربك

پس تمہارے پروردگار نے بھی اُن پر عذاب کا کوڑا لگایا۔ بیشک تمہارا پروردگار

سزا دینے پر قادر ہے۔ اور جناب امام جعفر صادق سے یہ منقول ہے کہ صراط پر ایک پل ہے جس بندے کی گردن پر کسی دوسرے بندے کا ظلم ہوگا وہ اسکو عبور نہ کر سکیگا ۱۲

لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ

(منتظر و) گھات میں ہے۔ اب رہا انسان جب اُسکا پروردگار اُسکو (اس طرح) آزماتا ہے کہ اُسکی عزت کرتا ہے

فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا إِذَا

اور اُسکو نعمت دیتا ہے۔ تب تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے میری عزت کی۔ اور جب وہ اُسکو (اس طرح)

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝

آزماتا ہے کہ اُسکا رزق اُسکے لیئے تنگ کر دیتا ہے تب وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کر دیا۔

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ

یہ ہرگز نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب

طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝

نہیں دیتے۔ اور میراث کا مال (حلال و حرام) ملا کر سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

اور مال کو جمع کرنے کے بڑے حریص ہو۔ اتنا ہی نہیں ہے (بلکہ) جب زمین کوٹ کوٹ کر چکنا چور

دَكًّا دَكًّا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

کر دی جائیگی اور تمہارا پروردگار (یعنی اُسکا حکم) اور فرشتے صف بصف آموجود ہونگے

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ

اور جہنم لا حاضر کی جائیگی تو اُس دن انسان نصیحت حاصل کریگا مگر اُس وقت اُسکے لیئے

وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝

نصیحت حاصل کرنا کہاں (مفید ہو سکیگا)؟ کہیگا کہ کاش میں نے اس زندگی کیلیئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ

بس اُس دن نہ تو کوئی خدا کا سا عذاب دیگا اور نہ اُسکا سا جکڑنا جکڑ سکیگا۔

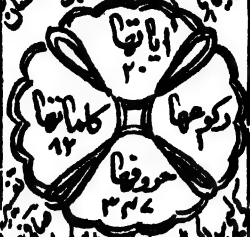
أَحَدٌ ۝ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ

(فرمائیگا کہ) اے اطمینان والی نفس! تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر اس حال میں کہ تو اُس سے

ربع ۱۴

رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ○ وَادْخُلِي جَنَّتِي ○
راضی بھی ہو اور (اسکا) پسندیدہ (بھی)، پس تو میری بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں چلا آ۔

سورة البلد مكية وهي عشرون اية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ○ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ○ وَ
مجھے اِس شہر (مکہ) کی قسم۔ درآنحالیکہ تم اسی شہر میں اُترے ہوئے ہو۔ اور باپ (آدم) کی اور

وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ○ أَيَحْسَبُ
(اُن کی) اولاد کی قسم۔ بیشک ہم نے انسان کو سختی میں پیدا کیا۔ کیا وہ یہ گمان کرتا ہے

وقف لازم

أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ○ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا
کہ اُس پر کوئی بھی قابو نہ پائیگا۔ کہتا ہے کہ میں نے کثیر مال ضائع کیا۔



لُّبَدًا ○ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ○ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ
کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اُسکو کسی نے دیکھا ہی نہیں؟ کیا ہم نے اسکے لیے دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ○ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ○ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ○
نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے؟ اور ہم نے اُسکو دونوں راستے دکھلا دیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ○ فَكُّ
پھر بھی وہ (شکر کی) گھاٹی سے نہ اُترا۔ اور تم کیا سمجھے کہ (شکر کی) گھاٹی کیا ہے؟ کسی بندہ کی

رَقَبَةٍ ○ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ○ يَتِيمًا ذَا
گلو خلاصی کرنا۔ یا بھوک کے دن کسی رشتہ دار یتیم یا خاکسار مسکین

مَقْرَبَةٍ ○ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ○ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ
کو کھانا کھلا دینا۔ پھر وہ اُن لوگوں میں سے ہوتا جو

اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝

ایمان لائے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کرنیکی تاکید کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کو رحم کرنیکی وصیت کرتے رہتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

ایسے ہی لوگ تو نیک فال و مبارک ہیں۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر اور بد شگون و

ع ١ ١٥ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

منحوس ہیں۔ جو طرفہ سے بند کی ہوئی آگ انہی پر ہوگی۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

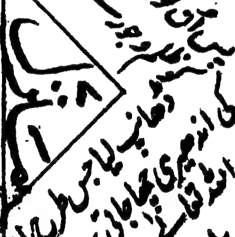


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

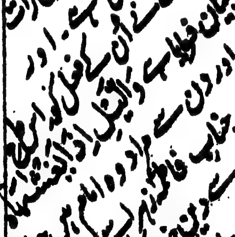
وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا

قسم ہے سورج کی اور اسکی چڑھتی دھوپ کی قسم ہے چاند کی جبکہ وہ سورج کے پیچھے ظاہر ہو قسم ہے دن کی جبکہ (خدا) اس (آفتاب)



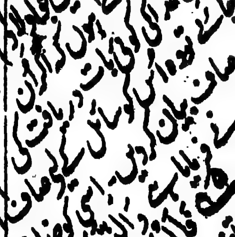
جَلّٰىهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝

کو روشن کر دے اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ اس (آفتاب) کو ڈھانپ لے قسم ہے آسمان کی اور اسکی جسنے اسے بنایا ہے۔



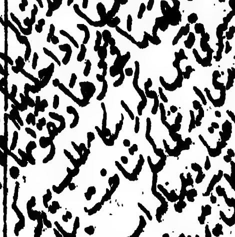
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝

اور قسم ہے زمین کی اور اسکی جسنے اسے بچھایا ہے۔ قسم ہے جان کی اور اسکی جسنے اسے ٹھیک پیدا کیا ہے۔



فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝

پھر اسکی بدکاری اور اسکی نیکی بھی اسے سجھوادی ہے۔ جس نے اسے پاک کر لیا وہ تو یقیناً کامیاب ہوا۔

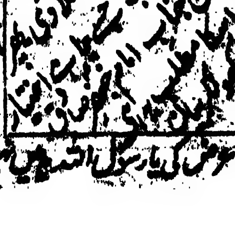


وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝

اور جسنے اسے (خفیہ گناہ سے) دبا دیا وہ یقیناً ناکام رہا۔ (قوم) ثمود نے اسی کی سرکشی کے سبب جھٹلایا۔

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ

جبکہ اسی قوم کا سب سے بڑا بدبخت اٹھ کھڑا ہوا۔ پس ان سے اللہ کے رسول نے کہا تھا کہ خدا کی اونٹنی [illegible]



پھر ارشاد فرمایا کہ آتش جہنم کی یہ حالت ہے کہ بعض بعض سے تیزی میں کم ہے اور بعض زیادہ مگر اس میدان کی آگ ناصبیوں کے لیے مخصوص ہے

وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
پانی پینے کو نہ چھیڑنا۔ پس انہوں نے رسول کو جھٹلایا اور اس اونٹنی کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔ پس ان کے پروردگار نے ان پر ان کے
ع ١٥ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝
گناہ کے سبب عذاب نازل کیا پھر ان کا برابر کر دیا۔ اور اسے تو کسی کے بدلا لینے کا ڈر ہے ہی نہیں۔

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ
قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے۔ قسم ہے دن کی جبکہ وہ چمک اٹھے۔ قسم ہے اُسکی جس نے
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى
نر و مادہ کو پیدا کیا ہے۔ بیشک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔ پس جس شخص نے دیا اور



وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝
پرہیزگاری برتی اور اچھی باتوں کی تصدیق کی تو بہت جلد ہم اسے آسانی کی توفیق دینگے۔
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ
اور رہا وہ جس نے کنجوسی کی اور بے پروائی برتی اور اچھی باتوں کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے سختی میں
لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا
پھنسا دینگے۔ اور جب وہ مریگا تو اُسکا مال اُس کے کچھ کام نہ آئیگا۔ بیشک ہمارے ذمے ضرور
لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
ہدایت کر دینا ہے۔ اور بیشک ہمارے ہی لیے (ملک) آخرت اور دنیا ہے۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے
تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝
ڈرایا ہے کہ اس میں کوئی نہ جائیگا مگر وہی بدبخت جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔

فضیلت دی ہے ان سب کا ذکر کرتے رہیے لاحد ضمیمہ میں ملاحظہ کیجیے

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝ وَمَا

اور عنقریب اُس سے وہ پرہیزگار بچا لیا جائیگا۔ جو اپنا مال اِس غرض سے دیتا ہے کہ پاک ہو جائے۔ اور اُسپر

لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

کسی کا احسان نہیں ہے کہ اُسکا بدلہ دیا جائے۔ بلکہ وہ اپنے عالیشان پروردگار کی

ع ۲۱ ۱ ۱۷ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۝

رضا چاہتا ہے۔ اور آگے چلکر وہ ضرور اُس سے راضی ہو جائیگا۔



سُورَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدٰى عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالضُّحَى ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے۔ (اے رسول) تمہارا پروردگار تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناخوش

قَلَى ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى ۝ وَلَسَوْفَ

ہوا۔ اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ اور آگے چلکر تمہارا

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى ۝

پروردگار تمکو اس قدر عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ کیا اُسنے تم کو یتیم نہیں پایا پھر جگہ دی۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۝

اور تم کو بھٹکا ہوا پایا اور منزل مقصود تک پہنچایا۔ اور تم کو محتاج پایا پھر مالدار کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

پس اب یتیم پر ظلم نہ کرنا۔ اور سوال کرنیوالے کو نہ جھڑکنا۔

ع ۱۱ ۱ ۱۸ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور اپنے پروردگار کی نعمت سو اُسکا ذکر کرتے رہنا۔



سورۃ الانشراح مكية وهي ثمان آيات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○

کیا ہمنے تمہاری خاطر سے تمہارا سینہ نہیں کھولدیا۔ اور تم سے وہ بوجھ جو تمہاری پیٹھ توڑے ڈالتا تھا

الَّذِيْ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَإِنَّ

(نہیں) اُتار دیا۔ اور تمہاری خاطر سے تمہارے ذکر کو بلند (نہیں) کیا۔ تو بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَإِذَا فَرَغْتَ

تکلیف کے ساتھ راحت ہے (اور) یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب تم فارغ ہو چکو تو اب

فَانْصَبْ ○ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ ع ١ ١٩

(اپنا قائم مقام) مقرر کردو۔ اور اپنے پروردگار کی حضور میں جانیکی خواہش کرو۔



سورۃ التين مكية وهي ثمان آيات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ○ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ○ وَهٰذَا الْبَلَدِ

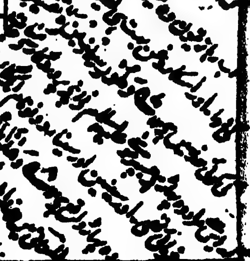
قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینا کی اور اِس امن والے

الْأَمِيْنِ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○ ثُمَّ

شہر کی بیشک ہمنے انسان کو بہت ہی اچھے کینڈے پر بنایا۔ پھر

رَدَدْنٰهُ أَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ○ إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہمنے اُسے پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیکیاں



الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

کرتے رہے کہ انکے لیے بے انتہا ثواب ہے۔ تو (اے رسول) اسکے بعد تمکو قیامت

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے؟ کیا خدا سب فیصلہ کرنیوالوں سے بڑھکر فیصلہ کرنیوالا نہیں ہے؟



سورۃ العلق مکیۃ وھی تسع عشرۃ اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ انسان کو بستہ بوند سے پیدا کیا۔

عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

پڑھ اور تیرا ہی پروردگار سب سے زیادہ کریم ہے۔ جسنے قلم کے ذریعے سے تعلیم دی۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝

اور انسان کو وہ کچھ سکھادیا جو کچھ وہ نہ جانتا تھا۔ دیکھو انسان جب اپنے آپ کو بے پروا پاتا ہے تو وہ ضرور

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝ اَرَءَيْتَ

سرکش ہو جاتا ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار ہی کی حضور میں تو پلٹ کر جانا ہے۔ آیا تم نے بھی دیکھا

الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ

جو ایک بندے کو جبکہ وہ نماز پڑھتا ہے روکتا ہے؟ آیا تم نے یہ بھی دیکھا کہ اگر وہ

عَلَى الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

ہدایت پر ہو یا باز رہنے کا حکم دیتا ہو (تو روکنا کیا معنی؟) آیا تم نے یہ بھی دیکھا کہ اگر اسنے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۵

اور روگردانی کی (تو کیا نتیجہ پائیگا؟) کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ ضرور دیکھتا ہے؟ ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ

تو ہم اُسکو پیشانی کے بل گھسیٹینگے۔ جھوٹے قصوروار کی پیشانی کے بل۔ اُس وقت چاہیے کہ وہ اپنی

نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝ سجدہ

جمعیت کو پکارلے ہم بھی جہنم کے فرشتوں کو بلالینگے۔ دیکھو اُسکا کہنا نہ مانو اور سجدہ کرو اور قربِ خدا حاصل کرو۔

ع ١ ١٩ ٢١

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

بیشک ہمنے اُسکو شبِ قدر میں نازل کیا۔ اور تم کیا سمجھے کہ شبِ قدر

الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ

کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اُس میں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝

روح اور کل فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر معاملہ لیکر اُترتے ہیں یہ (رات)

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

فجر کے طلوع ہونے تک (سلامتی ہی) سلامتی ہے۔

ع ۵ ٢٢

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ

اہل کتاب میں سے جو کافر ہوگئے ہیں وہ اور مشرک علیحدہ ہونیوالے نہیں تھے

...بیشک آپ اور تمہاری اولاد برابر اسلام پھیلاتے رہتے ہیں۔ (اس کے متعلق اور حدیثیں حاشیے میں ملاحظہ کیجیے) ١٢

مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو

جب تک کہ اُنکے پاس کوئی کھلی ہوئی دلیل نہ آجاتی۔ (یعنی) اللہ کی طرف سے رسول جو اُنکو

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ

پاک صحیفے پڑھکر سناتا ہے۔ جن میں پختہ نوشتے موجود ہیں۔ اور وہ لوگ جن کو

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

کتاب دیگئی تھی متفرق نہیں ہوئے مگر بعد اس کے کہ اُن کے پاس کھلی دلیل آگئی۔

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۵

حالانکہ اُنکو کچھ اور حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ اللہ کی عبادت کریں خالص بندگی اُسی کی کریں (عقائد باطلہ سے)

حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ

ایک طرف رہیں نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور (یہ سمجھ لیں کہ) ٹھیک ٹھیک

الْقَيِّمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

دین یہی ہے۔ بیشک اہل کتاب میں سے جو کافر ہوگئے وہ اور مشرک

وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ

دوزخ کی آگ میں جائینگے (اور) ہمیشہ اُسی میں رہینگے۔ ساری مخلوق سے

شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بدتر یہی لوگ ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے

أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ

ساری مخلوق میں بہتر وہی لوگ ہیں۔ اُنکا بدلا اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشہ رہنے کے باغ

عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

ہیں جن کے نیچے ندیاں بہتی ہیں اُن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔

رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝ ع ۸ / ۱ / ۲۳

اللہ اُن سے راضی اور وہ اُس سے خوش ہونگے۔ یہ اُسی کیلیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا ہو

کے لیے تم پیدا کیے گئے ہو اور جنت ہی میں تمہارا کل ساز و سامان ہے۔ اور جنت ہی کی طرف تم چلے جارہے ہو ۱۲



سُورَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ وَھِیَ ثَمَانُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بڑے زور سے ہلائی جائے اور زمین اپنے دفینے

اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

نکال دے اور انسان کہنے لگے کہ اِسے ہو کیا گیا ہے؟ اُس دن (زمین) اپنی خبریں

اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

بیان کردیگی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُس کو حکم دیا ہوگا۔ اُس دن لوگ مختلف حالتوں میں

النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

نکلینگے تاکہ اُنکے اعمال اُنکو دکھائے جائیں۔ پس جس شخص نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ ع

وہ اُسے دیکھ لیگا۔ اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لیگا۔



سُورَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ وَھِیَ اِحْدٰی عَشْرَۃَ اٰیَۃً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے سرپٹ دوڑنیوالے گھوڑوں کی جو ہانپ اٹھتے ہیں پھر پتھروں پر ٹاپ مار کر آگ نکالتے ہیں پھر صبح کے وقت چھاپا مارتے

صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ

ہیں۔ تو اُس سے گرد و غبار بلند کردیتے ہیں۔ پھر دشمنوں کے دل میں گھس جاتے ہیں۔ بیشک

الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ○ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ○

انسان اپنے رب کی بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور وہ اس بات پر خود بھی ضرور گواہ ہے۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ○ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ○

اور وہ مال کی بہت محبت رکھتا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ جب مُردے قبروں سے نکالے جائینگے

ع ١١ ١ ٢٥ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ○ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ○

اور سینوں کے بھید کھول دیے جائینگے اُس دن اُنکا پروردگار اُن سے ضرور واقف ہوگا۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الْقَارِعَةُ ○ مَا الْقَارِعَةُ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ○

کھڑکھڑانے والا (واقعہ)۔ کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والا (واقعہ)؟ اور تم کیا سمجھے کہ وہ کھڑکھڑانے والا (واقعہ) ہے کیا؟

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ○ وَتَكُونُ

وہ دن جس دن آدمی ایسے ہو جائینگے جیسے پھیلے ہوئے پتنگے۔ اور پہاڑ ایسے

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ○ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ

ہو جائینگے جیسے دھنکی ہوئی اُون۔ پس جس کے اعمالِ نیک کی تول

مَوَازِينُهُ ○ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○ وَأَمَّا مَنْ

بھاری اُترے گی وہ تو خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔ اور جس کے اعمال (نیک)

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ○ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ○ وَمَا أَدْرَاكَ

کی تول کم اُترے گی تو اُسکا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ

ع ١١ ١ ٢٦ مَا هِيَهْ ○ نَارٌ حَامِيَةٌ ○

کیا ہے؟ دہکتی ہوئی آگ ہے۔



سورۃ التکاثر مکیۃ وھی ثمان آیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الھکم التکاثر ○ حتی زرتم المقابر ○ کلا سوف

زیادتی کی حرص نے تمکو غافل بنا رکھا یہاں تک کہ تم نے قبروں کو دیکھا (یعنی تم کو موت آگئی) آگاہ ہو جاؤ کہ آگے چلکے

تعلمون ○ ثم کلا سوف تعلمون ○ کلا لو

تم جان لوگے پھر سن رکھو کہ آگے چلکے تم جان لوگے دیکھو اگر تم

تعلمون علم الیقین ○ لترون الجحیم ○ ثم

یقین کے طور پر جان لیتے (تو غافل نہوتے) تو تم دوزخ تو ضرور دیکھوگے۔ پھر

لترونھا عین الیقین ○ ثم لتسئلن یومئذ

تم اُسکو یقین کی آنکھ سے دیکھوگے۔ پھر تم سے اُس دن نعمتوں کی بابت ضرور

عن النعیم ○ ع ۸ / ۲۷

باز پرس کی جائیگی۔



سورۃ العصر مکیۃ وھی ثلث آیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

والعصر ○ ان الانسان لفی خسر ○ الا الذین امنوا

وقت عصر کی قسم۔ انسان ضرور ٹوٹے میں ہے۔ سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے

وعملوا الصلحت وتواصوا بالحق ۵ وتواصوا بالصبر ○ ع ۳ / ۲۸

اور اُنھوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی پیروی کی تاکید کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے

آياتها ٩ ركوعها ١ كلماتها ٣٣ حروفها ١٣٥

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝

ہر عیب جوئی کرنیوالے طعنہ دینے والے کے حال پر افسوس ہے جو مال جمع کرتا اور اسے گنتا رہتا ہے۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

گمان کرتا ہے کہ اسکا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھیگا۔ ایسا نہیں ہو سکتا وہ ضرور بھسم کرنیوالی میں ڈالدیا جائیگا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ

اور تم کیا سمجھے کہ بھسم کرنیوالی کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں تک

عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝ ع ١ ٢٩

جا چڑھیگی۔ پھر وہ پڑے (بڑی) لمبی شہتیروں کی صورت میں انکو ہر طرف سے گھیر لیگی۔

آياتها ٥ ركوعها ١ كلماتها ٢٣ حروفها ٩٤

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا معاملہ کیا؟ کیا اسنے ان کی

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝

چال کو بیکار نہ کر دیا؟ اور انپر ڈل کے ڈل پرندے بھیجے

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ ۝ ع ١ ٥

جو انکے اوپر پتھر (مٹی) کی کنکریاں پھینکتے تھے پھر انکو چبائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا



سُورَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝
چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا تھا۔ انکو اس مانوس کرنیکے سبب اُن کو چاہیے

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۵
کہ اس گھر کے پروردگار کی عبادت کرتے رہیں۔ جسنے (اپنے رسولؐ کو بھیجکر لوگوں کو حج کی طرف مائل کر کے)

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ ع ١ ٣
بھوک میں بچانے کیلیے انکو کھانا دیا۔ اور (لوٹ کھسوٹ کے) خوف سے اُن کو مطمئن کر دیا۔

سُورَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ
کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے

الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ
جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب

الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
نہیں دیتا۔ پس ویل ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے واسطے جو

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ
اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں اور جو دکھاوے کی

اُن کا نماز پڑھنا محض ریا تھا۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝

يُرَآءُوْنَ ۙ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ ع ١ ٧ ٣٢

نماز پڑھتے ہیں۔ اور عاریت دینے کی چیزوں کو روکتے ہیں۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

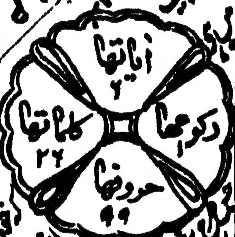
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

یقیناً (اے رسول) ہمنے تمکو کوثر عطا کی ہے۔ اب تم اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھو اور ہاتھ دونوں اٹھا

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ ع ١ ٣ ٣٣

کانوں تک بلند کرو۔ یقیناً تمہارا دشمن جو ہے وہی بے اولاد رہیگا۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا

(اے رسول) تم کہدو کہ اے کافرو! جن کی تم عبادت کرتے ہو میں انکی

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

عبادت نہ کرونگا۔ اور نہ تم اُسکی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور نہ میں اُن کی عبادت کرنیوالا ہوں جنکی تم نے عبادت کی ہے۔ اور نہ تم اُسکی عبادت کرنیوالے ہو

مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع ١ ٦ ٣٤

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے ہے۔

اس صورت کے نزول کا اور اس مضمون کی تکرار کا یہ ہے کہ قریش نے جناب رسول خدا سے یہ کہا تھا کہ ایک سال تو تم ہمارے خداؤں کی پرستش کرلیا کرو

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب آئی اللہ کی مدد اور فتح (ہو گیا مکہ)۔ اور دیکھا تم نے لوگوں کو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

کہ خدا کے دین میں گروہ کے گروہ) داخل ہو رہے ہیں تو اب تم پروردگار کی حمد کی

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

تسبیح پڑھو اور اس سے طلب مغفرت کرو۔ بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے۔

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور غارت ہو جائے وہ خود۔ اور اسکا مال اور جو کچھ اسنے کمایا

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

اس کے کچھ کام نہ آئیگا۔ عنقریب وہ بھی لپٹ والی آگ میں

لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِيْ

چلا جائیگا۔ اور اسکی جورو بھی جہنم کا) ایندھن اٹھائے ہوئے (چلی جائیگی) جس کے

جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

گلے میں آگ کی رسی ہوگی۔



سُورَةُ الاخلاص مكية وهي اربع ايات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

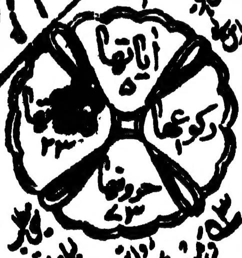
قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ۝ اَللهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

تم کہو کہ وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا والد ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

اور نہ وہ خود کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔

سُورَةُ الفلق مدنية وهي خمس ايات



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ

تم کہدو کہ میں سپیدۂ صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

جس کو اُس نے پیدا کیا۔ اور اندھیری رات کے شر سے جبکہ وہ

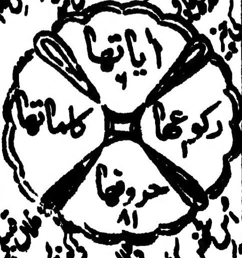
وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝

چھا جائے۔ اور گرہوں پر پھونک مارنیوالیوں کے شر سے (جبکہ وہ پھونک ماریں)

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ع

اور حسد کرنیوالے کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے۔

سُورَةُ النَّاسِ مدنية وهي ست ايات



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ

تم کہدو کہ میں آدمیوں کے پروردگار کی آدمیوں کے بادشاہ کی آدمیوں کی

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ

معبود کی اُس شیطان کی وسوسوں کی شر سے بچنے کے لیے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ۱ ع ۶ ۳۹

دلوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے (اِن میں سے) ایک جنوں میں سے ہو (اور ایک) آدمیوں میں سے ہو

اتمام بالخیر ۱۳۳۱ھ

قطعۂ تاریخ ختم ترجمہ قرآن مجید المشتہر بہ مقبول ترجمہ ریختۂ کلک گہر سلک عالیجناب مرزا کاظم حسین صاحب لکھنوی المتخلص بہ محشر و الخاطب بہ مداحِ آلِ محمدؐ زید توفیقاتہ

اے فاضلِ اکمل تری کوشش کے تصدّق
وہ کام کیا کیجے جسے نقشِ یگانہ

کس حُسن سے تحریر کیے معنی قرآن
اُردو کو عطا کر دیا ملبوسِ شہانہ

ہر جملہ کی تاثیر بیاں کہہ نہیں سکتا
ہر سطر کا گویا دلِ بسمل ہے نشانہ

خوبیِ فصاحت کو مخالف بھی جو دیکھے
دل سے ہو مسلماں نہ کرے کوئی بہانہ

لازم ہے نظارے کے لیے دیدۂ باطن
قرآن کے معنی ہیں نہیں ہے یہ فسانہ

اِس باغِ حقیقت میں سُنے جسکو ہو سُننا
دل کھینچتا ہے بلبلِ سدرہ کا ترانہ

محشر نے کہا جوش میں یوں مصرعِ تاریخ
یہ ترجمہ قرآں کا ہے مقبولِ زمانہ

۱۳۳۱ سنہ ہجری

مادہ تاریخ اختتام ترجمہ از عالم علوم قرآنی و کاشف رموز فرقانی عالیجناب حافظ سید عبد الجلیل صاحب رئیس مارہرہ ضلع ایٹہ